

اسلام کیا ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

Start with the introduction of the question.

اسلام:

لفظ اسلام عربی زبان کے لفظ 'سلم' سے
اخذ کیا گیا ہے جس کے معنی 'سہر تسلیم خم کرنا' کے ہیں۔
لہذا اسلام اللہ تعالیٰ کے ہرگز سہر جھکانے کا نام ہے۔
اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے ایک سیدھا راستہ تیار کر
کے اس کے مطابق زندگی گزارنے کی ہدایت کی ہے۔
دین اسلام کسی مخصوص طبقے، رنگ و نسل، قوم
تک محدود نہیں بلکہ یہ تمام بنی نوع انسانی کے لئے ہے۔
اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو زندگی بھر پہلو بہر تمام
انسانوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ قرآن پاک میں ارے ہوگا
کہے کے بات کی گئی ہے۔

یا ایھا الناس۔

ترجمہ: ارے ہوگو!

لہذا کوئی مومن ہے یا کافر، اسلام اس کی مکمل رہنمائی
کرتا ہے۔ اسلام ایک مکمل دین ہے جبکہ اسلام کے علاوہ
دیگر مذاہب مکمل تصورات کے حامل نہیں ہیں جیسے
دین اسلام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: "آج کے دن میں نے تمہارا دین

تمہارے لئے مکمل کر دیا"

(المائدہ)

try to add the arabic of quranic ayats.

2۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام کی نمایاں خصوصیات درجہ ذیل ہیں:

(۵) توحید کا حاصل دین:

دین اسلام کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور پر بیان کیا ہے۔ توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کو تسلیم کرنا ہے۔ توحید اسلام کا بنیادی رکن ہے۔ لفظ توحید جو کہ "وحد" سے ماخوذ ہے جو اتحاد قائم کرنے اور متحد ہونے کے عمل کی طرف دلالت کرتا ہے۔ یہ کسی ایک چیز کے ایک ہونے کو بیان کرتا ہے۔ اسلامی عقیدہ میں "الہ" سے مراد اللہ ہے اور "لا الہ الا اللہ" یہ اعلان کرتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ معبود صرف ایک ہے اور وہ اللہ ہے۔ قرآن مجید میں توحید کی اہمیت کچھ یوں ہے:

وَالْعِزَّةُ لِلَّهِ وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

ترجمہ: "اور تمہارا خدا ایک ہے، اس رحمن و رحیم کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔"

(البقرہ: 163)

اسلام کسی انسان کے ذہن کی تخلیق نہیں بلکہ اسی خالق کی طرف سے آیا ہے جس نے زمین و آسمان اور خود انسان کو پیدا کیا ہے۔ اس نے جہاں انسان کی عبادت اور جسمانی ضروریات کی تکمیل کا سامان کیا ہے وہیں

اسکی روحانی، اخلاقی اور قدنی ضروریات کی تکمیل کا
بھی پورا خیال رکھا ہے۔ اسی مقصد کیلئے اللہ نے بار بار انبیاء
بھیجے کہ وہ الہامی ہدایت کی روشنی میں انسانوں کو صحیح
راستہ دکھا سکیں۔ لہذا وہ اکیلے ذات ہے جو اس
کائنات کی خالق و مولا ہے، وہ دائمی ہے جو ہمیشہ
سے ہے اور ہمیشہ سے رہے گی اور وہ اکیلے اس کائنات
کا نظام بنی جلا رہا ہے۔

(ب) رسالت کا حاصل دین:

رسالت کے لفظی معنی "پیغام" اور "پیغام پہنچانا"

کے ہیں۔ دینی اصطلاح میں رسالت کا معنی ہے کہ اللہ
کا پیغام لوگوں تک پہنچانا اور رسول کا معنی ہے "اللہ کا
پیغام پہنچانے والا"۔ اسلام رسالت کا حاصل دین ہے یعنی اللہ
نے لوگوں تک اپنا پیغام پہنچانے کیلئے انبیاء و رسل بھیجے اور
آخری رسول بنی کریم کو بھیجا۔ اسلام سے پہلے یہود و
نصاری میں وہ کچھ انبیاء پر ایمان رکھتے اور کچھ کا انکار
کر دیتے تھے۔ مسلمان رحمت عالم سے لے کر حضرت آدم
تک ہر اس نبی کو مانتے ہیں جس کا قرآن و سنت میں ذکر ہے
ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ

ترجمہ: "اور ہر قوم کے لیے رسول ہے"۔ (یونس: 47)

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا:

ترجمہ: رسول ایمان لایا ہے اُس پر جو اس

کے رب کی طرف سے اُس پر اُتر آیا ہے اور

مسلمان یعنی اسی پر ایمان لائے ہیں۔ (یونس: 64)

(البقرہ: 285)

تمام انبیاء پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ آپ کے
خاتم النبیین ہونے پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ
نے آپ پر نبوت کا سلسلہ ختم کر دیا اور انہیں ہمارے
لئے زندگی گزارنے کا ایک بہترین نمونہ بنا کر بھیجا۔ ارشادِ ربانی
ہے:
لقد کان لکم فی رسول اللہ
اسوۃ حسنۃ۔

ترجمہ: "یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ کی
زندگی بہترین نمونہ ہے۔"

(الاحزاب: 21)

لہذا حضورؐ کی حیاتِ طیبہ سے ہر انسان کو زندگی
کے ہر شعبے میں یاد دہانی اور رہنمائی ملتی ہے جو کہ دین
اسلام میں شامل ہے۔

(ع) مکمل ضابطہ حیات:

اسلام کی سب سے نمایاں اور امتیازی خصوصیت
یہ ہے کہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، ایسا ضابطہ
جو اللہ کی طرف سے دیا گیا ہے۔ حیاتِ انسانی کا کوئی
بھی پہلو ہو، اسلام مکمل رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام
سے پہلے مذاہبِ زندگی کے ہر پہلو پر بات نہیں کرتے
تھے لیکن دینِ اسلام سب پر بات کرتا ہے خواہ وہ انفرادی
ہو یا اجتماعی ہو، معاشی ہو یا سیاسی، معاشرتی ہو یا غیر
قانونی ہو، اسلام کی ہدایات ملتی ہیں۔ قرآن میں
اس کے لئے "دین" کی اصطلاح بیان کی گئی ہے یعنی
مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس میں پیدائش سے لے

انسان کی موت تک تمام معاشی مسائل کا حل موجود ہے۔

ن مکمل کتاب قرآن پاک:

اسلام مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔ ۵۹

کتاب جس میں کوئی شک نہیں۔ سابقہ آسمانی کتابوں میں تبدیلیاں اور اضافے کیے گئے۔ لیکن قرآن پاک آیت پر نازل ہونے والی کتاب ہے جو قیامت تک انسانوں کے لیے ہدایت ربانی ہے اور زندگی میں رہنمائی کرتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت بھی اپنے ذمہ لے رکھی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "بے شک ہم نے قرآن مجید کو

نازل کیا اور ہم یہی اسکے محافظ ہیں"

(الحجر: ۹)

(۲) مساوات البرابری:

اسلام مساوات کا دین ہے۔ اسلام میں سب

کو یکساں رکھا گیا ہے۔ کسی کو کسی دوسرے شخص پر

فوقیت حاصل نہیں۔ حضرت عمر فاروقؓ نے سفر شام کا

قصہ مشہور ہے کہ اونٹ بڑا لگا اور خلیفہ وقفے وقفے سے

سوار ہوتے وقفے کیونکہ بھلی نشست، پران کا ساکان سفر

تھا۔ جب آخری منزل پر اسلام کیپ میں داخلہ کا وقت

تھا تو تمام فوج معہ سپہ سالار اپنے خلیفہ کے فرم قدم سے لے

کھڑی تھی۔ ان میں سے ایک غیر مسلم قاضی نے مسلمان

غازی سے پوچھا "کیا آپ کا خلیفہ یہی ہے جو اس اونٹ

پر سوار ہے؟" غازی نے صنادت سے جواب دیا نہیں!۔ تمہارا

خلیفہ تو وہ ہے جو اونٹ کی مہار بٹہ سے بیٹل چل رہا ہے۔

سوار تو ان کا فلاں ہے" بقول اقبال،
ہ ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ ریا نہ کوئی بندہ نواز
لہذا مساوات اور یکسانیت بھی، ہمیں دین اسلام سے ملتا ہے

(iii) قومیت سے بالاتر دین

دنیا میں کئی قومیں ہیں جن میں تمام مذاہب اور مذاہک
پر حکمران رہی ہیں اس کی زبان، رنگ اور نسل۔
لیکن اسلام کی خصوصیت ہے کہ اس نے ان قوموں
امتیا زات کو مٹایا اور مرکز و راجہ طاقتور کو ہموار سطح پر
کھڑا کیا۔ اسی حوالے سے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع
پر آنے نے فرمایا:

"کسی عربی کو کسی بھٹی پر اور کسی بھٹی کو کسی
عربی پر، کسی کالے کو کسی گورے پر اور
کسی گورے کو کسی کالے پر کوئی فضیلت
نہیں سوا اٹ تقویٰ کے"

اس سے ظاہر ہو رہا ہے کہ دین اسلام میں تمام قوموں
کو برابر رکھا گیا ہے اور کسی کو کسی دوسری قوم پر کوئی
فوقیت حاصل نہیں۔

(iv) خاندانی نظام میں رہنمائی:

دین اسلام خاندانی نظام پر بھی بات کرتا ہے
اسلام میں جنسوں کے ملاپ کو پاک کیا گیا ہے اور شادی
کرنے کا کہا ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ قومیاں بیوی کے

آپسے تعلقات پر بھی بات لگی ہے۔ قرآن پاک میں ہے:
ترجمہ: "وہ (مہاری بیویاں) تمہارے لئے لباس
ہیں اور تم ان کے لئے لباس ہو"

اسی طرح اسلام میں بیویوں سے بھی کہا گیا ہے کہ وہ
اپنے شوہروں کی فوائیدار اور موافق رہیں۔ وہ اپنے شوہر
کی رازدار بنیں، ان کی عزت و ناموس کی حفاظت کریں۔
اس لئے اسلام خاندانی نظام چلانے میں بھی رہنمائی کرتا ہے۔
(د) اسلام اور انسانیت:

اسلام میں بنی نوع انسان کے حقوق کو تحفظ ملتا
ہے اور آپس میں امن و سلامتی کے ساتھ رہنے کا درس
دیا گیا ہے۔ دین اسلام کو "دین رحمت" بھی کہا جاتا
ہے کیونکہ یہ امن و سلامتی، رحمت اور احترام انسانیت
پر مبنی ہے۔ یعنی ہر دھڑے کے لوگوں میں ہم آہنگی
، توازن اور آپس میں معاونت کا نیک جذبہ پیدا
کرنے پر مبنی ہے۔ حدیث ہے۔

ترجمہ: "تم اہل زمین پر رحم کرو، اللہ تعالیٰ
تم پر رحم کرے گا۔"

انسانوں کے حقوق

انسانی حقوق کے بارے میں اسلام کا تصور
بنیادی طور پر بنی نوع انسان کے احترام، وقار،
مساوات اور آزادی پر مبنی ہوتا ہے۔ اسلام میں
ہر انسان کو حق آزادی دی گئی ہے۔ ایک انسان کو
دوسرے انسان کے ساتھ عزت و احترام سے پیش
آئے گا کہا گیا ہے اور دوسروں سے بات کرتے وقت

خیال کیا جائے کہ اگلے انسان کی دل اظہاری نہ ہو
حدیث میں ہے:

"کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور

زبان سے مسلمان محفوظ رہیں۔"

لہذا مومن کو دوسرے کا خیال کرتے ہوئے اپنی زبان
اور ہاتھ بہ بھی قابو رکھنا چاہیے۔ اسی طرح حضورؐ نے
انفرادی اور اجتماعی زندگی میں ہر سطح پر برداشت
اور رواداری کی تعلیم دی۔ کیونکہ برداشت اور
رواداری ہی دوسرے افراد معاشرہ کے حقوق
کے احترام کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ قرآن حکیم میں ہے:
ترجمہ "یہ وہ لوگ ہیں جو فراخی اور تنگی (دونوں حالتوں)
میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ ضبط کرنے والے
ہیں اور لوگوں سے درگزر کر نیوالے ہیں، اور
اللہ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔"

زنان جانوروں کے حقوق

اسلام ایک ایسا دین ہے جس میں جانوروں کے
حقوق پر بھی بات کی گئی ہے۔ نبی کریمؐ نے جانوروں
کے ساتھ نرمی اور شفقت و رحمت سے پیش آنے کا
فرمایا ہے۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا:

بنی اسرائیل میں ایک آدمی نے بیابان سے گئے کو بانی

ہلا یا تو اس کی مغفرت ہوگی اور دوسری طرف

ایک عورت نے بلی کو چبوس کر کے بھوک بیابان سے

ماریا تو اسے جہنم رسد ہوئی۔ (حدیث)

زندگی کا نظام زکوٰۃ

اسلام نے دوسروں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے اخلاق اور قانون سے کام لیا۔ صاحب استطاعت لوگوں پر فرض کر دیا کہ وہ ضرورت مندوں کی کفالت کے سلسلے میں انہیں زکوٰۃ دیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

ترجمہ: "تم اس وقت تک نیکی کو نہیں پاسکتے جب تک تم اپنی وہ چیزیں (خدا کی راہ میں) خرچ نہ کرو جنہیں تم عزیز رکھتے ہو۔"

(آل عمران: 92)

اسلام نے ہر فرد کے حقوق کی ادائیگی پر زور دیا ہے اور ان کی عزت نفس کا خیال رکھا ہے۔ بقول مولانا حالی:

کرو مہربانی تم اہل زمین پر
خدا مہربان ہو مجھ پر مشن بریں پر

3۔ خلاصہ: more arguments are required. improve the structure.

لہذا اسلام کی تمام نمایاں خصوصیات کو اختیار کر کے دنیا حقیقی طور پر امن و سلامتی سے رہ سکتی ہے۔ اسلام اللہ کی طرف سے آخری الہامی دین ہے جس سے ہر شعبہ زندگی میں رہنمائی ملتی ہے۔ یہ ایک عالمگیر دین ہے جو پوری دنیا کے لئے ہے اور کسی میں فرق نہیں کرتا۔ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور الزام انسانیت پر بات ہے۔ اسلام ایک مکمل دین ہے۔